مولانا محمد عثمان.....

مولانا مرحوم کے والد مولانا محمد عبداللہ رحمہ اللہ اپنے وقت کے نامور علماء میں شمار ہوتے تھے۔آپ محدث العصر حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی کے ہمعصر تھے۔اور باہمی رابطہ بہت گہرا اور قریبی تعلق تھا۔اکابر کی ہدایت پر آپ علی آباد نزد سانگلہ ہل تشریف لائے۔اور دین کی تبلیغ واشاعت میں مصروف ہوگئے۔ آپ کی وجہ سے پورا گاؤں کتاب وسنت کے منہج پر متفق ہوگئے۔آپ نے بڑی شاندار مسجد قائم کی۔حضرت حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ کئی کئی ہفتے آپ کے پاس قیام کرتے تھے۔آپ کے ہاں بعض طلبہ حصول علم کے لیے بھی تشریف لے جاتے۔ان میں جماعت کے ممتاز عالم دین مولانا محمد اسحاق چیمہ بھی شامل ہیں۔جنہوں نے علی آباد میں قیام کیا۔اور کئی سال تک آپ سے فیض یاب ہوئے۔اسی طرح مولانا ہارون الرشید مرحوم نے بھی ان سے براہ راست تعلیم حاصل کی۔مولانا ہارون الرشید کا تعلق بھی علی آباد سے تھا۔اور مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد عرصہ دراز سعودی سکول اسلام آباد میں استاد رہے۔

مولانا محمد عثمان صاحب اپنے والد محترم کی رحلت کے بعد اسی مسجد میں بطور امام اور خطیب کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔آپ بہت خلیق اور ملنسار تھے۔طبیعت میں نرمی اور اعلیٰ اخلاق سے متصف تھے۔ انکی نرم خوئی اور ہر دلعزیزی کی وجہ سے پورا گاؤں ان کا بے حد احترام کرتا تھا۔آپ بہت مہمان نواز تھے۔ مجھے بارہا ان کی شفقتوں اور محبتوں کو حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔بہت مہربان اور شفیق تھے۔بے حد احترام کرتے اور جامعہ سلفیہ کی دل کھول کر مدد کرتے۔جامعہ کی کارکردگی کی بے حد تحسین کرتے۔

آپ مولانا عبدالخالق جامی رحمہ اللہ آف لالہ موسیٰ کے قریبی عزیز تھے۔چند سال قبل اپنی جگہ اپنے صاحبزادے مولانا شفیق الرحمٰن کو امام وخطیب مقرر کردیا۔اور خود لالہ موسیٰ شفٹ ہوگئے۔گھٹنوں کی تکلیف کے باعث زیادہ وقت گھر پر گزارتے۔فون پر خیر وعافیت معلوم ہوتی رہتی۔دو ایک مرتبہ لالہ موسیٰ جانا ہوا۔مولانا مرحوم کی اہلیہ اور تمام بیٹے، بیٹیاں بہت ہی اچھے اور اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں۔بڑی محبت اور اپنائیت سے پیش آتے۔اللہ تعالیٰ ان سب کو عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔آمین

مولانا آخری روز بھی حسب عادت اپنے معمولات کے کام کرتے رہے۔مگر عصر کی نماز کے بعد طبیعت ناساز ہوئی۔اور دیکھتے ہی دیکھتے اللہ کو پیارے ہوگئے۔دوسرے دن نماز جنازہ میں جامعہ سلفیہ کے اساتذہ اور طلبہ نے بھی شرکت کی۔مولانا محمد یونس صاحب شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ لوگوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔اور قریبی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

مولانا کی رحلت سے جہاں ان کے اہل خانہ متاثر ہوئے۔وہاں ہم بھی ایک مشفق مہربان بزرگ سے محروم ہوئے ہیں۔ادارہ جامعہ سلفیہ دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی حسنات قبول فرمائے۔بشری کمزوریوں سے درگزر فرمائے۔اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔آمین